# سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

| | |
|---|---|
| طٰسٓمّٓ ① | طا۔سین۔میم ① |
| تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ② | یہ آیات ہیں ایسی کتاب کی جو اپنا مدعا صاف صاف بیان کرتی ہے ② |
| لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ | (اے نبیؐ) شاید تم کھو دو گے اپنی جان |
| اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ③ | اس (غم) میں کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے ③ |
| اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ | اگر ہم چاہیں تو نازل کرسکتے ہیں اُن پر آسمان سے |
| اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ④ | ایسی نشانی کہ رہ جائیں ان کی گردنیں اس کے آگے جھکی ہوئی ④ |
| وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ | جب بھی آتی ہے اُن کے پاس کوئی نصیحت رحمٰن کی طرف سے |
| مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ⑤ | نئی، تو یہ اس سے مُنہ موڑے رہتے ہیں ⑤ |
| فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ | اب جبکہ یہ جھٹلا چکے ہیں سو عنقریب آ کر رہیں گے ان کے پاس |
| اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑥ | اُن تنبیہات کے نتائج جن کا یہ مذاق اُڑایا کرتے تھے ⑥ |
| اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ | کیا نہیں دیکھا اُنہوں نے کبھی زمین کو کہ کتنی زیادہ |
| اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ⑦ | اگائی ہیں ہم نے اس میں ہر طرح کی عمدہ اقسام (نباتات) کی ⑦ |
| اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ | یقیناً اس میں ایک نشانی ہے |
| وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ⑧ | مگر نہیں ہیں اُن میں سے اکثر ایمان لانے والے ⑧ |
| وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ⑨ | اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست اور رحم فرمانے والا ⑨ |

| | |
|---|---|
| وَاِذۡ نَادٰى رَبُّكَ مُوۡسٰۤى | اور جب پکارا تھا تیرے رب نے موسیٰؑ کو |
| اَنِ ائۡتِ الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ۙ ﴿۱۰﴾ | کہ جاؤ ظالم لوگوں کی طرف ﴿۱۰﴾ |
| قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوۡنَ ﴿۱۱﴾ | (یعنی) قومِ فرعون کے پاس "کیا وہ ڈریں گے نہیں؟" ﴿۱۱﴾ |
| قَالَ رَبِّ اِنِّىۡۤ اَخَافُ | موسیٰؑ نے عرض کیا: اے میرے مالک! مَیں ڈرتا ہُوں |
| اَنۡ يُّكَذِّبُوۡنِ ؕ ﴿۱۲﴾ | کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے ﴿۱۲﴾ |
| وَيَضِيۡقُ صَدۡرِىۡ وَلَا يَنۡطَلِقُ | اور گھٹتا ہے میرا سینہ اور نہیں چلتی ہے؟ |
| لِسَانِىۡ فَاَرۡسِلۡ اِلٰى هٰرُوۡنَ ﴿۱۳﴾ | میری زبان سو رسالت بھیج دے ہارونؑ کی طرف ﴿۱۳﴾ |
| وَلَهُمۡ عَلَىَّ ذَنۡۢبٌ فَاَخَافُ | اور اُن کا میرے اُوپر ایک جرم کا الزام بھی ہے لہٰذا مَیں ڈرتا ہُوں |
| اَنۡ يَّقۡتُلُوۡنِ ۚ ﴿۱۴﴾ | کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے ﴿۱۴﴾ |
| قَالَ كَلَّا ۚ فَاذۡهَبَا بِاٰيٰتِنَاۤ | ارشاد ہُوا: ہرگز ایسا نہیں ہوگا! اچھا لے جاؤ تم دونوں ہماری نشانیاں، |
| اِنَّا مَعَكُمۡ مُّسۡتَمِعُوۡنَ ﴿۱۵﴾ | یقیناً ہم تمہارے ساتھ ہیں اور سب کچھ سُنتے رہیں گے ﴿۱۵﴾ |
| فَاۡتِيَا فِرۡعَوۡنَ فَقُوۡلَاۤ | اور جاؤ تم دونوں فرعون کے پاس اور کہنا |
| اِنَّا رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ ﴿۱۶﴾ | کہ ہم رسُول ہیں ربُّ العالمین کے ﴿۱۶﴾ |
| اَنۡ اَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ؕ ﴿۱۷﴾ | تاکہ بھیج دے تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو ﴿۱۷﴾ |
| قَالَ اَلَمۡ نُرَبِّكَ فِيۡنَا | وہ کہنے لگا کہ کیا نہیں پالا تھا ہم نے تجھے اپنے ہاں |
| وَلِيۡدًا وَّلَبِثۡتَ فِيۡنَا | جبکہ تو ایک چھوٹا سا بچہ تھا؟ اور رہا تھا تو ہمارے ہاں |
| مِنۡ عُمُرِكَ سِنِيۡنَ ۙ ﴿۱۸﴾ | اپنی عمر کے کئی سال ﴿۱۸﴾ |
| وَفَعَلۡتَ فَعۡلَتَكَ الَّتِىۡ فَعَلۡتَ | اور کی تھی تو نے وہ حرکت جو کی تھی تو نے |
| وَاَنۡتَ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۹﴾ | اور تو ہے بڑا ناشکرا ﴿۱۹﴾ |

| | |
|---|---|
| قَالَ فَعَلْتُهَآ | موسیٰؑ نے کہا کہ کی تھی میں نے وہ حرکت |
| اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ؕ ٢٠ | اس وقت جبکہ تھا میں نادان ٢٠ |
| فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا | پھر میں بھاگ گیا تھا تمہارے پاس سے جب |
| خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا | مجھے ڈر ہُوا تھا تم سے پھر عطا کی مجھے میرے رب نے حکمت |
| وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ٢١ | اور شامل فرما دیا مجھے رسُولوں میں ٢١ |
| وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ | اور وہ احسان جو جتا رہا ہے تو مجھ پر اس کی حقیقت یہ ہے کہ |
| عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ؕ ٢٢ | تُو نے غلام بنا رکھا ہے بنی اسرائیل کو ٢٢ |
| قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ ٢٣ | فرعون نے کہا! کیا ہے یہ ربُّ العالمین؟ ٢٣ |
| قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ | فرمایا: وہی جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا |
| وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ | اور ان سب چیزوں کا جو اُن کے درمیان ہیں اگر |
| كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ٢٤ | ہو تم یقین لانے والے ٢٤ |
| قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ | کہا فرعون نے ان لوگوں سے جو اس کے اردگرد تھے، |
| اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ٢٥ | کیا نہیں سُنا تم نے (یہ کیا کہہ رہا ہے)؟ ٢٥ |
| قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ | موسیٰؑ نے کہا: وہی جو رب ہے تمہارا بھی اور رب ہے |
| اٰبَآىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ٢٦ | تمہارے آباؤ اجداد کا بھی جو پہلے گزر چکے ہیں ٢٦ |
| قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ | فرعون نے کہا: (حاضرین سے) بے شک تمہارا یہ رسول جو |
| اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ٢٧ | بھیجا گیا ہے تمہاری طرف ضرور دیوانہ ہے ٢٧ |

| | |
|---|---|
| قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ | موسیٰؑ نے کہا: وہی جو رب ہے مشرق و مغرب کا |
| وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ | اور ان سب کا جو ان کے درمیان ہیں |
| إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾ | اگر تم کچھ عقل رکھتے ہو ﴿٢٨﴾ |
| قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلَٰهًا غَيْرِي | فرعون نے کہا، اگر مانو گے تم کوئی معبود میرے سوا |
| لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ﴿٢٩﴾ | تو یاد رکھو ڈال دوں گا میں تمہیں قیدیوں کے ساتھ سڑنے کے لیے) ﴿٢٩﴾ |
| قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ | موسیٰؑ نے کہا: کیا پھر بھی اگر لے آؤں میں تمہارے سامنے |
| بِشَيْءٍ مُبِينٍ ﴿٣٠﴾ | کوئی واضح چیز (معجزہ)! ﴿٣٠﴾ |
| قَالَ فَأْتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٣١﴾ | فرعون نے کہا: اچھا پیش کرو وہ معجزہ، اگر ہو تم سچے ﴿٣١﴾ |
| فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا | سو پھینکا موسیٰؑ نے اپنا عصا تو یکایک بن گیا |
| هِيَ ثُعْبَانٌ مُبِينٌ ﴿٣٢﴾ | وہ اژدہا سچ مچ کا ﴿٣٢﴾ |
| وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ | اور کھینچا اُنہوں نے اپنا ہاتھ (بغل سے) تو اچانک وہ |
| بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ﴿٣٣﴾ | چمک رہا تھا دیکھنے والوں کے سامنے ﴿٣٣﴾ |
| قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ | کہا فرعون نے سرداروں سے جو اس کے ارد گرد تھے کہ یقیناً |
| هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ﴿٣٤﴾ | یہ ایک جادوگر ہے، بڑا ماہر ﴿٣٤﴾ |
| يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ | جو چاہتا ہے کہ نکال دے تمہیں تمہاری سرزمین سے |
| بِسِحْرِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿٣٥﴾ | اپنے جادو (کے زور) سے تو بتاؤ اب کیا مشورہ دیتے ہو تم؟ ﴿٣٥﴾ |
| قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ | اُنہوں نے کہا: انتظار میں رکھو اس کو اور اس کے بھائی کو |
| وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿٣٦﴾ | اور بھیج دو شہروں میں ہرکارے ﴿٣٦﴾ |
| يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ﴿٣٧﴾ | جو لے آئیں گے تمہارے پاس ہر قسم کے بڑے بڑے ماہر جادوگر ﴿٣٧﴾ |

| | |
|---|---|
| فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۟ ۳۸ | پھر اکٹھے کیے گئے جادوگر ایک خاص دن کو وقت مقرر پر ۳۸ |
| وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ۟ ۳۹ | اور لوگوں میں منادی کردی گئی کہ لوگو اکٹھے ہو جاؤ ۳۹ |
| لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ | تاکہ ہم ساتھ دیں جادوگروں کا |
| اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۴۰ | اگر رہیں وہ غالب ۴۰ |
| فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ | پھر جب آئے جادوگر تو انہوں نے کہا فرعون سے |
| اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا | کیا واقعی ہمیں کوئی بڑا انعام ملے گا۔ |
| اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۴۱ | اگر رہے ہم غالب ۴۱ |
| قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا | فرعون نے کہا: ہاں اور یقیناً تم اس وقت |
| لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۴۲ | شامل ہو جاؤ گے مقربین میں ۴۲ |
| قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۴۳ | کہا ان سے موسیٰؑ نے کہ پھینکو جو تمہیں پھینکنا ہے ۴۳ |
| فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ | سو پھینکیں انہوں نے اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں |
| وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ | اور کہنے لگے: فرعون کے اقبال سے |
| اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ۴۴ | یقیناً ہم ہی غالب رہیں گے ۴۴ |
| فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ | پھر پھینکا موسیٰؑ نے اپنا عصا تو یکایک وہ |
| تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۴۵ | ہڑپ کرتا چلا جا رہا تھا اُن کے جھوٹے شعبدوں کو ۴۵ |
| فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۴۶ | چنانچہ گر پڑے بے اختیار ہو کر جادوگر سجدے میں ۴۶ |
| قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۴۷ | اور بول اُٹھے: ایمان لائے ہم ربُّ العالمین پر ۴۷ |
| رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۴۸ | جو رب ہے موسیٰؑ اور ہارونؑ کا ۴۸ |

| | |
|---|---|
| قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ | فرعون نے کہا: کیا مان لی تم نے بات موسیٰ کی پہلے اس سے کہ |
| اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ | اجازت دُوں میں تمہیں؟ یقیناً یہی تمہارا وہ بڑا ہے جس نے |
| عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؕ | سکھایا ہے تمہیں جادُو۔ اچھا، تو عنقریب پتہ چل جائے گا تمہیں! |
| لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ | مَیں ضرور کٹواؤں گا تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں |
| مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۚ﴿۴۹﴾ | مخالف سمتوں سے اور ضرور سولی پر چڑھا دوں گا تم سب کو ﴿۴۹﴾ |
| قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۫ اِنَّآ | اُنہوں نے کہا: نہیں کچھ پروا، بے شک ہم سب |
| اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۚ﴿۵۰﴾ | اپنے رب کے حضور لوٹنے والے ہیں ﴿۵۰﴾ |
| اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا | بے شک ہم توقع رکھتے ہیں کہ بخش دے گا ہماری خاطر |
| رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ | ہمارا مالک ہماری خطائیں اس بنا پر کہ |
| كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ﴿۵۱﴾ | سب سے پہلے ہم ہی ایمان لانے والے ہیں ﴿۵۱﴾ |
| وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ | اور وحی بھیجی ہم نے موسیٰ کی طرف کہ نکل پڑو راتوں رات |
| بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۵۲﴾ | لے کر میرے بندوں کو یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائے گا ﴿۵۲﴾ |
| فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۚ﴿۵۳﴾ | پھر بھیجے فرعون نے شہروں میں ہرکارے ﴿۵۳﴾ |
| اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ۙ﴿۵۴﴾ | (اور کہلا بھیجا) دیکھو! یہ لوگ ہیں ایک حقیر سا ٹولہ ﴿۵۴﴾ |
| وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ۙ﴿۵۵﴾ | اور واقعہ یہ ہے کہ اُنہوں نے ہمیں سخت غصہ دلایا ہے ﴿۵۵﴾ |
| وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ؕ﴿۵۶﴾ | اور یقیناً ہم ایک بڑی جماعت ہیں ہمیں چوکنا رہنا چاہیے ﴿۵۶﴾ |
| فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ | اور اس طرح ہم نے نکال دیا اُنہیں باغوں سے |
| وَّعُيُوْنٍ ۙ﴿۵۷﴾ | اور چشموں سے ﴿۵۷﴾ |
| وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۙ﴿۵۸﴾ | اور خزانوں اور بہترین قیام گاہوں سے ﴿۵۸﴾ |

| | |
|---|---|
| كَذٰلِكَ ۭ وَاَوْرَثْنٰهَا | یہ تو ہوا اُن کے ساتھ ۔ اور وارث بنا دیا ہم نے اِن سب کا |
| بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۝٥٩ | بنی اسرائیل کو ۝٥٩ |
| فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ۝٦٠ | سو پیچھے چل پڑے وہ بنی اسرائیل کے صبح کے وقت ۝٦٠ |
| فَلَمَّا تَرَاۗءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ | پھر جب آمنا سامنا ہُوا دونوں گروہوں کا تو کہنے لگے |
| اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ۝٦١ | موسیٰؑ کے ساتھی یقیناً ہم تو پکڑے گئے ۝٦١ |
| قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ | موسیٰؑ نے کہا: ہرگز نہیں، بے شک میرے ساتھ ہے |
| رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ۝٦٢ | میرا رب وہ ضرور میرے لیے راہ نکالے گا ۝٦٢ |
| فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ | سو وحی بھیجی ہم نے موسیٰؑ کی طرف کہ مارو اپنا عصا |
| الْبَحْرَ ۭ فَانْفَلَقَ فَكَانَ | سمندر پر۔ تو وہ پھٹ گیا اور ہو گیا |
| كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ۝٦٣ | ہر ٹکڑا ایک بڑے پہاڑ کی مانند ۝٦٣ |
| وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ۝٦٤ | اور قریب لے آئے ہم اسی جگہ دوسرے گروہ کو بھی ۝٦٤ |
| وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۝٦٥ | اور بچالیا ہم نے موسیٰؑ کو اور اُن کو جو اس کے ساتھ تھے سب کو ۝٦٥ |
| ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝٦٦ | پھر غرق کر دیا ہم نے دوسرے گروہ کو ۝٦٦ |
| اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ | بے شک اس واقعہ میں ایک نشانی ہے۔ مگر نہیں ہے |
| اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٦٧ | اِن (اہلِ مکّہ) کی اکثریت ایمان لانے والی ۝٦٧ |
| وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ | اور یقیناً تیرا رب ہی ہے |
| الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٦٨ | زبردست اور رحم فرمانے والا ۝٦٨ |
| وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ۝٦٩ | اور سُناؤ اُنہیں قصّہ ابراہیمؑ کا ۝٦٩ |

| | |
|---|---|
| إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ | جب پُوچھا تھا اُنہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے: |
| مَا تَعْبُدُونَ ﴿٧٠﴾ | کیا ہیں یہ جن کو تم پُوجتے ہو؟ ﴿٧٠﴾ |
| قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا | وہ کہنے لگے کہ پوجتے ہیں ہم کچھ بُتوں کو |
| فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ ﴿٧١﴾ | پھر لگے رہتے ہیں ہم اُنہی کی سیوا میں ﴿٧١﴾ |
| قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ | ابراہیمؑ نے پُوچھا: کیا یہ سُنتے ہیں تمہاری دُعا |
| إِذْ تَدْعُونَ ﴿٧٢﴾ | جب تم اُنہیں پُکارتے ہو ﴿٧٢﴾ |
| أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ﴿٧٣﴾ | یا پہنچاتے ہیں تم کو فائدہ یا نقصان ﴿٧٣﴾ |
| قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا | انہوں نے کہا: نہیں بلکہ پایا ہے ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو |
| كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٧٤﴾ | ایسا ہی کرتے ہُوئے ﴿٧٤﴾ |
| قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ | ابراہیمؑ نے کہا: اچھا کیا تم نے کبھی سوچا |
| مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٧٥﴾ | کیا ہیں یہ جن کی پُوجا تم کرتے رہے ہو؟ ﴿٧٥﴾ |
| أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ ﴿٧٦﴾ | (یعنی) تم اور تمہارے وہ باپ دادا جو پہلے ہو گزرے ﴿٧٦﴾ |
| فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٧٧﴾ | کیونکہ یہ سب میرے تو دشمن ہیں۔ سوائے ربُّ العالمین کے ﴿٧٧﴾ |
| الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿٧٨﴾ | جس نے پیدا کیا ہے مجھے پھر وہی میری رہنمائی فرماتا ہے ﴿٧٨﴾ |
| وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ﴿٧٩﴾ | اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے ﴿٧٩﴾ |
| وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿٨٠﴾ | اور جب میں بیمار ہوتا ہُوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے ﴿٨٠﴾ |
| وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ﴿٨١﴾ | اور وہی ہے جو مجھے موت دے گا اور پھر دوبارہ زندہ کرے گا ﴿٨١﴾ |
| وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي | اور وہی ہے جس سے میں اُمید رکھتا ہُوں کہ وہ بخش دے گا |
| خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ﴿٨٢﴾ | میری خطائیں روزِ جزا ﴿٨٢﴾ |

| | |
|---|---|
| رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا | اے میرے مالک! عطا فرما تو مجھے حکمت |
| وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ | اور شامل فرما تو مجھے صالحین میں ﴿۸۳﴾ |
| وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۸۴﴾ | اور باقی رکھ میرا ذکرِ خیر بعد والوں میں ﴿۸۴﴾ |
| وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿۸۵﴾ | اور شامل فرما تو مجھے نعمت بھری جنّت کے وارثوں میں ﴿۸۵﴾ |
| وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ | اور معاف کر دے تو میرے باپ کو |
| اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۸۶﴾ | یقیناً تھا وہ گمراہ لوگوں میں سے ﴿۸۶﴾ |
| وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ | اور نہ رُسوا کیجیو تو مجھے اس دن جب |
| يُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾ | سب (زندہ کرکے) اُٹھائے جائیں گے ﴿۸۷﴾ |
| يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾ | جس دن نہ فائدہ پہنچائے گا مال اور نہ بیٹے ﴿۸۸﴾ |
| اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ | صرف وہ (بچے گا) جو حاضر ہوگا اللہ کے حضور |
| بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۹﴾ | قلبِ سلیم لیے ہُوئے ﴿۸۹﴾ |
| وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۹۰﴾ | اور قریب کر دی جائے گی جنّت متقیوں کے لیے ﴿۹۰﴾ |
| وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿۹۱﴾ | اور کھول دی جائے گی جہنّم گمراہوں کے سامنے ﴿۹۱﴾ |
| وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾ | اور کہا جائے گا ان سے کہاں ہیں وہ جنہیں تم پُوجتے تھے ﴿۹۲﴾ |
| مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ | اللہ کے سوا کیا وہ تمہاری مدد کرسکتے ہیں؟ |
| اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ | یا اپنا بھی بچاؤ کرسکتے ہیں؟ ﴿۹۳﴾ |
| فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا | پھر اوندھے منہ ڈال دیے جائیں گے سب جہنّم میں |
| هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿۹۴﴾ | وہ بھی اور سب گمراہ بھی ﴿۹۴﴾ |
| وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿۹۵﴾ | اور ابلیس کا لشکر بھی سارے کا سارا ﴿۹۵﴾ |

| | |
|---|---|
| قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ۙ ٩٦ | کہیں گے جبکہ وہ وہاں باہم جھگڑ رہے ہوں گے ٩٦ |
| تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ ٩٧ | "اللہ کی قسم یقیناً تھے ہم کھلی گمراہی میں مُبتلا" ٩٧ |
| اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٩٨ | جب ہم برابر قرار دیتے تھے تمہیں ربُّ العالمین کے ٩٨ |
| وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ٩٩ | اور نہیں گمراہ کیا تھا ہمیں مگر ان مجرموں نے ٩٩ |
| فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ۙ ١٠٠ | اب نہیں ہے ہمارا کوئی شفاعت کرنے والا ١٠٠ |
| وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ١٠١ | اور نہ کوئی جگری دوست ١٠١ |
| فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً | کاش! ہوتا ہمارے لیے پلٹنے کا ایک موقع |
| فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ١٠٢ | تو ہو جاتے ہم مومن ١٠٢ |
| اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ | بے شک اس (قصۂ ابراہیمؑ) میں ایک نشانی ہے۔ مگر نہیں ہیں |
| اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ١٠٣ | ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ١٠٣ |
| وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ١٠٤ | اور درحقیقت تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم کرنے والا بھی ١٠٤ |
| كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ١٠٥ | جھٹلایا قومِ نوحؑ نے رسُولوں کو ١٠٥ |
| اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ | جب کہا تھا ان سے اُن کے بھائی نوحؑ نے |
| اَلَا تَتَّقُوْنَ ١٠٦ | کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ١٠٦ |
| اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ١٠٧ | یقیناً میں ہُوں تمہارے لیے رسُولِ امین ١٠٧ |
| فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ١٠٨ | سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ١٠٨ |
| وَمَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ | اور نہیں مانگتا ہوں میں تم سے اس کام پر کوئی اجر، |
| اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ١٠٩ | نہیں ہے میرا اجر مگر ربُّ العالمین کے ذمہ ١٠٩ |
| فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ١١٠ | سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ١١٠ |

| | |
|---|---|
| قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ | وہ کہنے لگے ، کیا ہم ایمان لے آئیں تم پر |
| وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ | جبکہ پیروی کر رہے ہیں تمہاری رذیل ترین لوگ ؟ ﴿۱۱۱﴾ |
| قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ | نوحؑ نے کہا : کیا جانوں میں کہ وہ کیا، کیا کرتے تھے؟ ﴿۱۱۲﴾ |
| اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ | نہیں ہے اُن کا حساب مگر میرے رب کے ذمّہ |
| لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ | کاش ! تم کچھ شعور سے کام لیتے ﴿۱۱۳﴾ |
| وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ | اور نہیں ہوں میں دھتکارنے والا ایمان والوں کو ﴿۱۱۴﴾ |
| اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۵﴾ | نہیں ہوں میں مگر واضح طور پر متنبہ کرنے والا ﴿۱۱۵﴾ |
| قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ | اُنہوں نے کہا اگر نہ باز آئے تم اے نوحؑ ! |
| لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ | تو شامل ہو کر رہو گے تم سنگسار کیے ہوئے لوگوں میں ﴿۱۱۶﴾ |
| قَالَ رَبِّ اِنَّ | نوحؑ نے فریاد کی اے میرے مالک ! واقعہ یہ ہے کہ |
| قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿۱۱۷﴾ | میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے ﴿۱۱۷﴾ |
| فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ | سو فیصلہ فرما دے تو میرے اور اُن کے درمیان |
| فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ | دو ٹوک فیصلہ اور نجات دے مجھے اور ان کو بھی جو |
| مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ | میرے ساتھ ہیں مومنوں میں سے ﴿۱۱۸﴾ |
| فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ | سو بچا لیا ہم نے اُسے اور اُن کو جو |
| مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۱۹﴾ | اس کے ساتھ تھے ایک لدی ہوئی کشتی میں ﴿۱۱۹﴾ |
| ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ | پھر غرق کر دیا ہم نے اس کے بعد باقی لوگوں کو ﴿۱۲۰﴾ |
| اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ | بے شک اس (قصّہ) میں ایک نشانی ہے ۔ اور نہیں ہیں |
| اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ | اِن میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿۱۲۱﴾ |

| | |
|---|---|
| وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾ | اور یقیناً تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم فرمانے والا بھی ﴿١٢٢﴾ |
| كَذَّبَتْ عَادُ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾ | جھٹلایا عاد نے رسولوں کو ﴿١٢٣﴾ |
| اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ | جب کہا اُن سے اُن کے بھائی ہودؑ نے |
| اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾ | کہ کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿١٢٤﴾ |
| اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿١٢٥﴾ | بے شک میں ہُوں تمہارے لیے رسولِ امین ﴿١٢٥﴾ |
| فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿١٢٦﴾ | سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٢٦﴾ |
| وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ | اور نہیں مانگتا ہُوں میں تم سے اس کام پر کوئی اجر، |
| اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٢٧﴾ | نہیں ہے میرا اجر مگر ربُّ العالمین کے ذمّہ ﴿١٢٧﴾ |
| اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِیْعٍ اٰیَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿١٢٨﴾ | کیا بناتے ہو تم ہر اُونچے مقام پر ایک یادگار عمارت بے فائدہ؟ ﴿١٢٨﴾ |
| وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿١٢٩﴾ | اور تعمیر کرتے ہو تم بڑی بڑی عمارتیں، گویا کہ تم ہمیشہ رہو گے ﴿١٢٩﴾ |
| وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ ﴿١٣٠﴾ | اور جب تم ہاتھ ڈالتے ہو (کسی پر) تو ہاتھ ڈالتے ہو جبّار بن کر ﴿١٣٠﴾ |
| فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿١٣١﴾ | سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٣١﴾ |
| وَاتَّقُوا الَّذِیْٓ اَمَدَّكُمْ | اور ڈرو اس سے جس نے وہ کچھ دیا ہے تمہیں |
| بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾ | جو تم جانتے ہو ﴿١٣٢﴾ |
| اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِیْنَ ﴿١٣٣﴾ | اس نے عطا فرمائے تمہیں جانور اور بیٹے ﴿١٣٣﴾ |
| وَجَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿١٣٤﴾ | اور باغات اور چشمے ﴿١٣٤﴾ |
| اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ | بے شک میں ڈرتا ہوں تمہارے بارے میں |
| عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿١٣٥﴾ | ایک بڑے دن کے عذاب سے ﴿١٣٥﴾ |

| | |
|---|---|
| قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ | اُنہوں نے کہا: برابر ہے۔ ہمارے لیے |
| اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿١٣٦﴾ | نصیحت کرو تم ہمیں یا نہ کرو ﴿١٣٦﴾ |
| اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣٧﴾ | نہیں ہیں یہ باتیں مگر عادت پہلے لوگوں کی ﴿١٣٧﴾ |
| وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿١٣٨﴾ | اور نہیں ہیں ہم عذاب میں مُبتلا ہونے والے ﴿١٣٨﴾ |
| فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ | آخر کار جھٹلا دیا اُنہوں نے ہُودؑ کو اور ہلاک کردیا ہم نے اُنہیں |
| اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ | بے شک اس میں ایک نشانی ہے۔ مگر نہیں ہیں |
| اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾ | اِن میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿١٣٩﴾ |
| وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾ | اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم کرنے والا بھی ﴿١٤٠﴾ |
| كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾ | جھٹلایا ثمود نے رسولوں کو ﴿١٤١﴾ |
| اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ | جب کہا اُن سے اُن کے بھائی صالحؑ نے، |
| اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾ | کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿١٤٢﴾ |
| اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٤٣﴾ | بے شک میں ہوں تمہارے لیے رسُولِ امین ﴿١٤٣﴾ |
| فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾ | سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٤٤﴾ |
| وَمَآ اَسْــَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ | اور نہیں مانگتا ہوں میں تم سے اس کام پر کوئی اجر، |
| اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ | نہیں ہے میرا اجر مگر ربُّ العالمین کے ذمّہ ﴿١٤٥﴾ |
| اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا | کیا رہنے دیا جائے گا تمہیں ان سب (نعمتوں) میں جو |
| هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿١٤٦﴾ | یہاں ہیں بے خوف و خطر ﴿١٤٦﴾ |
| فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٤٧﴾ | یعنی باغوں میں اور چشموں میں ﴿١٤٧﴾ |
| وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾ | اور کھیتوں میں اور نخلستانوں میں جن کے خوشے رس بھرے ہیں ﴿١٤٨﴾ |

| | |
|---|---|
| وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ۱۴۹ | اور تراشتے رہو گے یونہی تم پہاڑوں میں گھر، فخر کے لیے ۱۴۹ |
| فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۱۵۰ | سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ۱۵۰ |
| وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ۱۵۱ | اور نہ مانو حکم اِن حد سے بڑھنے والوں کا ۱۵۱ |
| الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ | جو فساد مچاتے ہیں زمین میں |
| وَلَا يُصْلِحُوْنَ ۱۵۲ | اور کوئی اصلاح نہیں کرتے ہیں ۱۵۲ |
| قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۱۵۳ | وہ کہنے لگے اصل معاملہ یہ ہے کہ تم ایک سحر زدہ شخص ہو ۱۵۳ |
| مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا | حالانکہ نہیں ہو تم مگر ایک آدمی ہم جیسے |
| فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۱۵۴ | سو لاؤ کوئی نشانی اگر ہو تم سچے ۱۵۴ |
| قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ | صالحؑ نے کہا: یہ ہے ایک اُونٹنی، اس کے لیے ہے باری پینے کی |
| وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۱۵۵ | اور تمہاری بھی باری ہے پینے کی (ایک ایک) دن مقرر ۱۵۵ |
| وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ | اور مت چھونا تم اُسے بُرے ارادے سے، |
| فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۱۵۶ | اگر ایسا کرو گے تو آلے گا تم کو ایک ہولناک دن کا عذاب ۱۵۶ |
| فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ۱۵۷ | مگر مار ڈالا اُنہوں نے اس کو اور آخر کار پچھتاتے رہ گئے ۱۵۷ |
| فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ | اور آلیا اُنہیں عذاب نے یقیناً اس میں ایک نشانی ہے |
| وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۱۵۸ | اور نہیں ہیں اِن میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ۱۵۸ |
| وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۱۵۹ | اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم والا بھی ۱۵۹ |
| كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ۱۶۰ | جھٹلایا قوم لوطؑ نے رسولوں کو ۱۶۰ |

| | |
|---|---|
| إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٦١﴾ | جب کہا اُن سے اُن کے بھائی لوطؑ نے، کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿١٦١﴾ |
| إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٦٢﴾ | بے شک میں ہوں تمہارے لیے رسولِ امین ﴿١٦٢﴾ |
| فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٦٣﴾ | سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٦٣﴾ |
| وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ | اور نہیں طلب کرتا میں تم سے اس کام پر کوئی اجر، |
| إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٤﴾ | نہیں ہے میرا اجر مگر ربُّ العالمین کے ذمّہ ﴿١٦٤﴾ |
| أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٥﴾ | اہلِ عالم میں تم ہی وہ ہو جو جاتے ہو مردوں کے پاس (قضائے شہوت کے لیے) ﴿١٦٥﴾ |
| وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ | اور چھوڑ دیتے ہو اُسے جو پیدا کیا ہے تمہارے لیے |
| رَبُّكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ ۚ بَلْ | تمہارے رب نے تمہاری بیویوں میں ۔ حقیقت یہ ہے کہ |
| أَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ﴿١٦٦﴾ | تم تو وہ لوگ ہو جو حد سے گزر گئے ہو ﴿١٦٦﴾ |
| قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَا لُوطُ | اُنہوں نے کہا: اگر نہ باز آئے تم اے لوطؑ! |
| لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ﴿١٦٧﴾ | تو تم لازماً نکال دیئے جاؤ گے (بستی سے) ﴿١٦٧﴾ |
| قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ | لوطؑ نے کہا: بے شک میں تمہارے (اس عمل سے |
| مِنَ الْقَالِينَ ﴿١٦٨﴾ | سخت متنفر ہوں ﴿١٦٨﴾ |
| رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي | اے میرے مالک! نجات دے مجھے اور میرے گھر والوں کو |
| مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٩﴾ | اس (بدکرداری) سے جو یہ کرتے ہیں ﴿١٦٩﴾ |
| فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٧٠﴾ | سو نجات دی ہم نے اُسے اور اس کے گھر والوں کو سب کو ﴿١٧٠﴾ |
| إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٧١﴾ | سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی ﴿١٧١﴾ |

| | |
|---|---|
| ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٧٢﴾ | پھر ہلاک کر دیا ہم نے باقی لوگوں کو ﴿١٧٢﴾ |
| وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ | اور برسائی ہم نے اُن پر ایک بارش سو بہت ہی بُری |
| مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٣﴾ | بارش تھی جو برسی ان تنبیہ کیے جانے والوں پر ﴿١٧٣﴾ |
| اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ | بے شک اس میں ایک نشانی ہے |
| وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٤﴾ | اور نہیں ہیں ان میں اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿١٧٤﴾ |
| وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٧٥﴾ | اور بے شک تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم والا بھی ﴿١٧٥﴾ |
| كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧٦﴾ | جھٹلایا اصحاب الایکہ نے رسُولوں کو ﴿١٧٦﴾ |
| اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾ | جب کہا اُن سے شعیبؑ نے: کیا نہیں ڈرتے ہو تم؟ ﴿١٧٧﴾ |
| اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٧٨﴾ | بے شک میں ہُوں تمہارے لیے رسُولِ امین ﴿١٧٨﴾ |
| فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٧٩﴾ | سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿١٧٩﴾ |
| وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ | اور نہیں طلب کرتا میں تم سے اس کام پر کوئی اجر |
| اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٠﴾ | نہیں ہے میرا اجر مگر ربُّ العالمین کے ذمّہ ﴿١٨٠﴾ |
| اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿١٨١﴾ | پُوری کیا کرو پیمائش اور نہ ہو دوسروں کو نقصان پہنچانے والے ﴿١٨١﴾ |
| وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿١٨٢﴾ | اور تولو صحیح ترازو سے ﴿١٨٢﴾ |
| وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ | اور نہ کمی کیا کرو دینے میں لوگوں کو اُن کی چیزیں |
| وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿١٨٣﴾ | اور مت پھرا کرو زمین میں مفسد بن کر ﴿١٨٣﴾ |
| وَاتَّقُوا الَّذِيْ | اور ڈرو اس ذات سے جس نے |
| خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٨٤﴾ | پیدا کیا ہے تمہیں اور پہلی مخلوق کو ﴿١٨٤﴾ |

| | |
|---|---|
| قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۸۵﴾ | انہوں نے کہا: درحقیقت تم سحرزدہ آدمی ہو ﴿۱۸۵﴾ |
| وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا | اور نہیں ہو تم مگر ایک آدمی ہم جیسے |
| وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۱۸۶﴾ | اور یقیناً ہم سمجھتے ہیں تم کو بالکل جھوٹا ﴿۱۸۶﴾ |
| فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ | اچھا تو گراؤ ہم پر کوئی ٹکڑا آسمان کا، |
| اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۷﴾ | اگر ہو تم سچے ﴿۱۸۷﴾ |
| قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ | شعیبؑ نے کہا: میرا رب بہتر جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو ﴿۱۸۸﴾ |
| فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ | سو جھٹلایا انہوں نے اُسے آخر کار آ گیا اُن پر |
| عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ | سائبان والے دن کا عذاب ۔ دراصل یہ تھا |
| عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۸۹﴾ | ایک بڑے ہولناک دن کا عذاب ﴿۱۸۹﴾ |
| اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ | بے شک اس میں ہے ایک نشانی |
| وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۰﴾ | اور نہیں ہیں ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے ﴿۱۹۰﴾ |
| وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۹۱﴾ | اور یقیناً تیرا رب ہی ہے زبردست بھی اور رحم فرمانے والا بھی ﴿۱۹۱﴾ |
| وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۹۲﴾ | اور یقیناً یہ قرآن نازل کردہ ہے ربّ العالمین ہی کا ﴿۱۹۲﴾ |
| نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿۱۹۳﴾ | اُترے ہیں اُسے لے کر رُوح الامین ﴿۱۹۳﴾ |
| عَلٰي قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ | تمہارے قلب پر، تاکہ ہو جاؤ تم متنبہ کرنے والے ﴿۱۹۴﴾ |

| | |
|---|---|
| بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ﴿١٩٥﴾ | (یہ قرآن ہے) عربی زبان میں جو بالکل صاف اور واضح ہے ﴿١٩٥﴾ |
| وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٩٦﴾ | اور یقیناً یہی قرآن موجود ہے پہلی اُمتوں کی کتابوں میں ﴿١٩٦﴾ |
| أَوَلَمْ يَكُن لَّهُمْ آيَةً | کیا نہیں ہے ان (اہلِ مکہ) کے لیے یہ کوئی دلیل |
| أَن يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٩٧﴾ | کہ جانتے ہیں اسے علماءِ بنی اسرائیل ﴿١٩٧﴾ |
| وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ﴿١٩٨﴾ | اور اگر ہم نازل کر دیتے اُسے کسی عجمی پر ﴿١٩٨﴾ |
| فَقَرَأَهُ عَلَيْهِم مَّا كَانُوا | اور وہ پڑھ کر سناتا انہیں تو نہ ہوتے یہ |
| بِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿١٩٩﴾ | اس پر ایمان لانے والے ﴿١٩٩﴾ |
| كَذَٰلِكَ سَلَكْنَاهُ | اس طرح ڈال دیتے ہیں ہم اس (انکار اور تکذیب) کو |
| فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٠٠﴾ | دلوں میں مجرموں کے ﴿٢٠٠﴾ |
| لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ | یہ ایمان نہیں لائیں گے اس پر |
| حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٢٠١﴾ | حتّٰی کہ (نہ) دیکھ لیں دردناک عذاب ﴿٢٠١﴾ |
| فَيَأْتِيَهُم بَغْتَةً | جو آن پڑتا ہے ان پر اچانک |
| وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٠٢﴾ | اس طرح کہ انہیں پتہ بھی نہیں چلتا ﴿٢٠٢﴾ |
| فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنظَرُونَ ﴿٢٠٣﴾ | پھر وہ کہتے ہیں کیا ہمیں مہلت مل سکتی ہے؟ ﴿٢٠٣﴾ |
| أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿٢٠٤﴾ | تو کیا ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں یہ؟ ﴿٢٠٤﴾ |
| أَفَرَأَيْتَ إِن مَّتَّعْنَاهُمْ | کیا تم نے غور کیا کہ اگر ہم عیش کرنے دیں انہیں |
| سِنِينَ ﴿٢٠٥﴾ | برسوں تک؟ ﴿٢٠٥﴾ |
| ثُمَّ جَاءَهُم مَّا كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿٢٠٦﴾ | پھر آ جائے ان پر وہی چیز جس سے انہیں ڈرایا جا رہا تھا ﴿٢٠٦﴾ |
| مَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يُمَتَّعُونَ ﴿٢٠٧﴾ | کچھ کام نہ آئے گا اُن کے وہ سامانِ عیش جو انہیں ملا تھا ﴿٢٠٧﴾ |

| | |
|---|---|
| وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ | اور نہیں ہلاک کیا ہم نے کسی بستی کو |
| اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ۝۲۰۸ | مگر آچکے تھے ان کے پاس خبردار کرنے والے ۲۰۸ |
| ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝۲۰۹ | نصیحت کرنے کے لیے ___ اور نہیں ہیں ہم ظالم ۲۰۹ |
| وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ۝۲۱۰ | اور نہیں لے کر اُترتے اسے شیطان ۲۱۰ |
| وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ | اور نہ زیب دیتا ہے ان کو (یہ کام) |
| وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝۲۱۱ | اور نہ یہ اُن کے بس کی بات ہے ۲۱۱ |
| اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ۝۲۱۲ | بے شک وہ تو اس کی سُن گن سے بھی معزول کیے جا چکے ہیں ۲۱۲ |
| فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ | سو (اے نبیؐ) نہ پکارو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو |
| فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ۝۲۱۳ | ورنہ ہو جاؤ گے تم عذاب پانے والوں میں ۲۱۳ |
| وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ۝۲۱۴ | اور متنبہ کرو اپنے خاندان کے قریبی رشتہ داروں کو ۲۱۴ |
| وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ | اور تواضع سے پیش آؤ ان لوگوں کے ساتھ جو |
| اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲۱۵ | پیروی کریں تمہاری، ایمان لانے والوں میں سے ۲۱۵ |
| فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ | لیکن اگر نافرمانی کریں تمہاری تو کہہ دو بے شک میں |
| بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۲۱۶ | بری الذمہ ہوں ان اعمال سے جو تم کر رہے ہو ۲۱۶ |

| | |
|---|---|
| وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ | اور بھروسہ کرو اس ذات پر جو زبردست بھی ہے |
| الرَّحِيمِ ﴿٢١٧﴾ | اور رحم فرمانے والا بھی ہے ﴿٢١٧﴾ |
| الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٢١٨﴾ | جو دیکھتا ہے تم کو جب تم کھڑے ہوتے ہو نماز میں تنہا ﴿٢١٨﴾ |
| وَتَقَلُّبَكَ فِي السَّاجِدِينَ ﴿٢١٩﴾ | اور تمہاری نقل و حرکت کو بھی سجدہ کرنے والوں میں ﴿٢١٩﴾ |
| إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٢٢٠﴾ | بے شک وہی ہے ہر بات کا سُننے والا اور جاننے والا ﴿٢٢٠﴾ |
| هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ﴿٢٢١﴾ | کیا بتاؤں میں تمہیں کہ کس پر اُترا کرتے ہیں شیطان؟ ﴿٢٢١﴾ |
| تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ﴿٢٢٢﴾ | اُترتے ہیں وہ ہر جھوٹ گھڑنے والے بدکار پر ﴿٢٢٢﴾ |
| يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثَرُهُمْ | جو سُنی سُنائی بات، ڈال دیتے ہیں کانوں میں اور ان میں سے اکثر |
| كَاذِبُونَ ﴿٢٢٣﴾ | جھوٹے ہوتے ہیں ﴿٢٢٣﴾ |
| وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ﴿٢٢٤﴾ | اور رہے شعرا تو چلا کرتے ہیں اُن کے پیچھے بہکے ہوئے لوگ ﴿٢٢٤﴾ |
| أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ﴿٢٢٥﴾ | کیا نہیں دیکھتے ہو تم کہ وہ ہر وادی میں بھٹکتے ہیں ﴿٢٢٥﴾ |
| وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ | اور بلا شُبہ وہ کہتے ہیں |
| مَا لَا يَفْعَلُونَ ﴿٢٢٦﴾ | ایسی باتیں جو کرتے نہیں ﴿٢٢٦﴾ |
| إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا | مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے اُنہوں نے |
| الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ | نیک عمل اور ذکر کیا اللہ کا |
| كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا | کثرت سے اور بدلہ لیا اُنہوں نے اس کے بعد کہ |
| ظُلِمُوا ۗ وَسَيَعْلَمُ | زیادتی کی گئی اُن پر اور عنقریب معلوم ہو جائے گا |
| الَّذِينَ ظَلَمُوا | ان لوگوں کو جنہوں نے زیادتی کی |
| أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ﴿٢٢٧﴾ | کہ کس انجام سے وہ دوچار ہوتے ہیں ﴿٢٢٧﴾ |